# علم کے کھلتے دروازے

ہاورڈ سٹکوٹا

**ابتدائی اسکولوں سے یونیورسٹیوں تک، آن لائن نصابات امریکی تعلیم کا چہرہ بدل رہے ہیں۔**

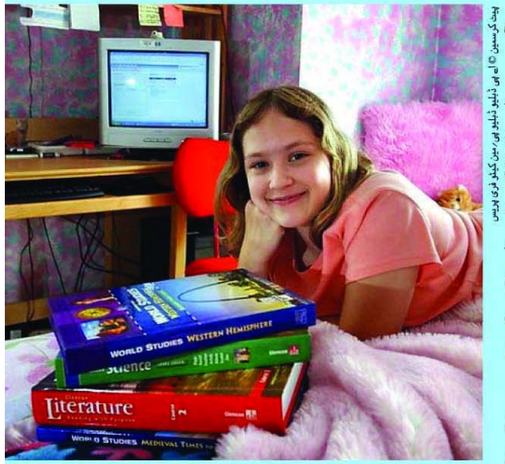


پیٹ کرسین © ایم ٹی ٹیلیو ٹی سی کیلیفورنیا پریس

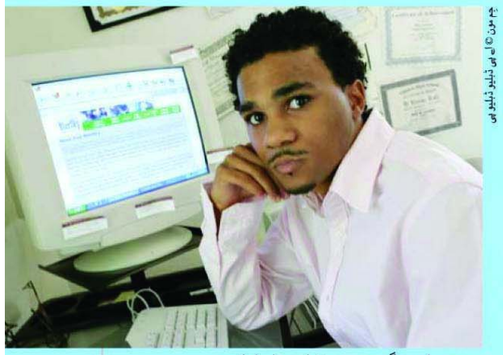

جیم برن © ایم ٹی ٹیلیو ٹی

سب سے اوپر: گھر میں ہی تعلیم حاصل کررہی ایلزبیتھ لارسن نے ایک آن لائن اسکول 'مینیسوٹا کنکشنس اکیڈمی میں بھی داخلہ لے رکھا ہے۔
اوپر: مینیسوٹا کے چارٹر کے۔۱۲ اسکول 'بلیو اسکول سے فراغت حاصل کرنے والے بلّی جیکنس۔یہ اسکول بڑے پیمانے پر آن لائن نصابات فراہم کرتا ہے۔

فورنیا میں مڈل اسکول کا ایک طالبِ علم جو طویل علالت کے بعد صحتیاب ہو رہا ہے' اپنی جماعت کی ویب سائٹ پر ہوم ورک اسائنمنٹ تلاش کرتا ہے۔ ایلی نوائے میں ایک مصروف پیشہ ور ایک پروجیکٹ پر کام کرنے والے ساتھیوں کے ساتھ جو امریکہ بھر میں پھیلے ہوئے ہیں مل کر بزنس ایڈمنسٹریشن میں ایم اے کی ڈگری حاصل کرنے کے لیے کام کر رہا ہے۔

انفرادی طور پر ان جدتوں میں سے کوئی بھی نہ انقلابی ہے نہ بالکل نئی۔ آخر انٹرنیٹ بھی تو دس برس سے زیادہ پرانا ہو گیا ہے لیکن اجتماعی طور پر آن لائن تعلیم تیزی کے ساتھ بڑے پیمانے پر فروغ پذیر ہے اور امریکہ میں تعلیم کو ابتدائی جماعتوں سے یونیورسٹی کی سطح تک بدل رہی ہے۔

## آن لائن فروغ

۲۰۰۷-۲۰۰۶ تعلیمی سال میں تقریباً ۳۵ لاکھ طلباء نے' جن کی تعداد یونیورسٹی کے سارے طلباء کے ۲۰ فیصدی کے برابر تھی ایک یا ایک سے زیادہ آن لائن کورس لیے جو کہ سابقہ سال کی تعداد میں دس فیصد کا اضافہ ہے۔ یہ اعداد و شمار سلون کنسورشیم نے فراہم کیے ہیں جو نیوبری پورٹ، مساچیوسٹس میں فاؤنڈیشن کی اعانت سے چلایا جانے والا ادارہ ہے جو آن لائن تعلیم کو بہتر بنانے کے لیے کام کرتا ہے۔

سلون نے اپنی تازہ ترین سالانہ رپورٹ آن لائن نیشن میں کہا ہے کہ ''آن لائن تعلیم میں ۹.۷ فیصد اضافہ اعلیٰ تعلیم حاصل کرنے والے طلباء کی تعداد میں ۱.۵ فیصد اضافے کی بہ نسبت بہت زیادہ ہے۔''

آن لائن داخلے والے طلباء کی تقریباً نصف تعداد امریکہ کے بیشتر کمیونٹی کالجوں میں دو سال کے یا ایسوسی ایٹ ڈگری پروگراموں میں داخلہ لیتی ہے جہاں سب سے زیادہ مقبول نصابات' بزنس، تعلیم، انجینئرنگ، نرسنگ، صحتِ عامہ اور لائبریری سائنس ہیں۔

آن لائن تعلیم کے دھماکہ خیز فروغ کی ایک پہچان: آج امریکہ میں سب سے بڑی پرائیویٹ یونیورسٹی ایریزونا میں آن لائن یونیورسٹی آف فونکس ہے جہاں ۲۰۰۹-۲۰۰۸ تعلیمی سال میں داخلہ لینے والے طلباء کی تعداد ۳۹۷,۷۰۰ سے زیادہ تھی۔

یونیورسٹی آف میری لینڈ کے الگ یونیورسٹی کالج میں ایک لاکھ ۷۷ ہزار سے زیادہ آن لائن طلباء ہیں۔ دیگر پبلک اور پرائیویٹ اسکول جہاں آن لائن طلباء کی بہت کافی تعداد موجود ہے' حسب ذیل ہیں۔ مشی گن میں بیکر کالج، مینی سوٹا میں سنٹرل ٹکساس کالج، والڈن یونیورسٹی اور کپیلا یونیورسٹی۔

## زندگی بھر تعلیم

امریکہ میں اور دنیا بھر میں آن لائن تعلیم کے فروغ کی کئی وجوہ ہیں جن میں سے ایک خاص وجہ آج کے پیچیدہ اطلاعات پر مبنی سماج میں خصوصی معلومات کی بڑھتی ہوئی مانگ ہے۔ ماہرین کا کہنا ہے کہ نہ صرف معلومات میں اضافہ ہوتا جا رہا ہے بلکہ بہت جلد معلومات فرسودہ ہوتی جا رہی ہیں۔ خصوصاً بایوٹکنالوجی اور کمپیوٹر سائنس کے میدانوں میں۔

پیشوں میں لگے ہوئے بیشتر لوگوں کے سامنے مشکل یہ ہے کہ ان کی تعلیم کسی ایک کالج یا کسی پیشہ وارانہ ڈگری پر ہی ٹھہر نہیں جاتی اور ان میں سے بہت ہی کم ایسے ہوں گے جو پورے وقت کے اسکول میں داخل ہو سکیں۔ یونائیٹڈ اسٹیٹس ڈسٹینس لرننگ ایسوسی ایشن (ایم آئی ٹی) کا ہے جس نے ۱۹۰۰ کلاسیں آن لائن پیش کرنے کا کارنامہ انجام دیا ہے۔

ایم آئی ٹی کے آن لائن پروگرام کے خارجی تعلقات کے ڈائرکٹر اسٹیفن کارسن کہتے ہیں کہ ''ایم آئی ٹی ڈیجیٹل دور میں اس ادارے کے رول کی تجدید کرنے کی کوشش کر رہا ہے۔'' ایم آئی ٹی نے بتایا ہے کہ اس اسکول کے پیش کردہ کورسوں سے تین کروڑ دس لاکھ لوگ استفادہ کر چکے ہیں جن میں سے نصف سے زیادہ اپنے آپ کو خود آموز کہتے ہیں۔

## معیار اور استناد

انٹرنیٹ پر مبنی پروگراموں کے پھیلاؤ کی وجہ سے یہ سوالات پیدا ہو گئے ہیں کہ تعلیمی معیار کو کیسے برقرار رکھا جائے اور اس کی پیمائش کس طرح کی جائے۔ آن لائن کورس مقامی طور پر تسلیم کیے جاتے ہیں لیکن ان میں سے معدودے چند ہی کو قومی طور پر تسلیم شدہ پیشہ وارانہ ایسوسی ایشنوں کا استناد حاصل ہے۔ یہ بیان ہے پیشوں سے متعلق جریدہ ''ایجوکیشن کوارٹرلی'' کا۔

سلون کنسورشیم نے آن لائن اور ٹکنالوجی پر مبنی دیگر تعلیم کے ملک گیر معیارات قائم کرنے کے لیے ایک زبردست تحریک شروع کی ہے۔

مثال کے طور پر نیو اورلینز میں طوفان کٹرینا کی تباہ کاریوں کے بعد سلون نے ایک ہفتہ کے اندر ہی ایک عارضی ''مجازی'' یونیورسٹی قائم کر دی جہاں ۱۵۰ تعلیمی اداروں کے ۱۳۰۰ کورس بے گھر طلباء کو مفت فراہم کیے جانے لگے۔

## مجازی ہائی اسکول

امریکہ کے بہت سے ہائی اسکولوں میں بھی آن لائن تعلیم ایک اہم کردار ادا کر رہی ہے۔ ٹکساس میں ال پاسو اسکول ڈسٹرکٹ ڈیجیٹل ویڈیو کانفرنسنگ کے ذریعہ ۷۵ سے زیادہ مقامات پر طلباء اور اساتذہ کے درمیان رابطہ فراہم کرتا ہے۔

اس سے بھی زیادہ عام بات یہ ہے کہ آن لائن تعلیم اسکولوں اور ایسے طلباء کے درمیان رابطہ فراہم کر سکتی ہے جو ذاتی طور پر کلاسوں میں شریک نہیں ہو سکتے۔ آرینج کاؤنٹی، کیلی فورنیا کے آرینج لوتھران ہائی اسکول آن لائن کے طلباء میں سے ایک نبراسکا کی ایک دور افتادہ چراگاہ میں رہتا ہے۔ ایک اور گردے کی تبدیلی کی بعد صحت یاب ہو رہا ہے۔ ایک اور کھلاڑی ہے جو اپنی آئس ہاکی ٹیم کے ساتھ اکثر سفر میں رہتا ہے۔ اسکول ڈائرکٹر پٹی ٹیگ کہتی ہیں کہ ''ہم بہت سے مختلف طریقوں سے بہت سے مختلف لوگوں کی ضرورتیں پوری کرتے ہیں۔''

ایک اور پروگرام جسے صرف مجازی ہائی اسکول کہتے ہیں کلاسوں میں دیے جانے والے روایتی درس و تدریس میں آن لائن معاونت فراہم کرتا ہے۔ امریکہ بھر میں اور دیگر ۵۲ ملکوں میں پھیلے ہوئے ۵۵۰ سے زیادہ ہائی اسکولوں کی شراکت سے یہ سہولت فراہم کی جا رہی ہے۔

ایک ماہرِ تعلیم کا کہنا ہے کہ ''آمنے سامنے اور آن لائن تعلیم کے درمیان طلباء کی آمد و رفت اتنی تیزی سے جاری ہے کہ ان دونوں کے درمیان نمایاں امتیاز کرنا بے معنی ہو گیا ہے۔''

نارتھ امریکن کونسل برائے آن لائن لرننگ کی صدر سوزن پیٹرک کا کہنا ہے کہ اصل مسئلہ یہ نہیں ہے کہ تعلیم الیکٹرانک طریقے سے دی جائے یا براہِ راست ذاتی طور پر بلکہ یہ ہے کہ ہر طالب علم کو ہر جگہ تعلیم تک رسائی حاصل ہو۔

وہ کہتی ہیں: ''اور ہم آن لائن تدریس کے ذریعے ہی اس کو یقینی بنا سکتے ہیں۔''

ہاورڈ سٹکوٹا' امریکہ ڈاٹ گو کے خصوصی نامہ نگار ہیں۔

### مزید معلومات کے لئے:

دی سلوان کنسورشیم
http://www.sloan-c.org/
یونیورسٹی آف فونکس
http://www.phoenix.edu/
ایم آئی ٹی کے فری آن لائن کورس میٹیریل
http://ocw.mit.edu/OcwWeb/web/home/home/index.htm
مواصلاتی تعلیم ماحولیات کے لئے کیوں بہتر ہے؟
http://www.distance-education.org/Articles/Going-Green--Why-Distance-Education-is-Better-for-the-Environment-46.html

کا کہنا ہے کہ ان کے مسئلہ کا بہترین حل ان کی ضرورت کے مطابق لچکدار آن لائن کورس ہیں، جنھیں اپنے گھر اور کام کے پروگراموں کے مطابق اختیار کیا جا سکتا ہے۔

مزید براں ڈیجیٹل ٹکنالوجی کی ترقیوں کی وجہ سے ان لوگوں کو جن کے پاس انٹرنیٹ تک براڈ بینڈ کی قابل اعتماد رسائی حاصل ہے' اساتذہ اور دیگر طلباء کے ساتھ زیادہ رابطہ اور تبادلہ خیال کا موقع ہوتا ہے جس میں ملٹی میڈیا کا استعمال اور براہِ راست بات چیت شامل ہوتی ہے۔

## کھلے کلاس روم

آن لائن تعلیم کی تحریک' امریکہ کی بیشتر اعلیٰ ترین یونیورسٹیوں کے کلاس روم کے دروازے عام لوگوں کے لیے کھولتی جا رہی ہے۔ آن لائن تعلیم حاصل کرنے والوں کو کالج سے فراغت کی سند نہیں ملتی، لیکن واشنگٹن پوسٹ کی اطلاع کے مطابق برکلے کی کیلی فورنیا یونیورسٹی سے لے کر کنیکٹی کٹ کی ییل یونیورسٹی تک کے ادارے مکمل کورس کے لوازمات پیش کر رہے ہیں۔

سب سے زیادہ حوصلہ مندانہ آن لائن پروگرام مساچیوسٹس انسٹی ٹیوٹ آف ٹکنالوجی

جان فوکنر © کری ایٹیو کمیونی کیشنز ایجنسی